زانی اور زانیہ کی اولاد کا باہم نکاح

مجیب: مولانا عبدالرب شاکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2555

تاریخ اجراء: 03 رمضان المبارک 1445 ھ/14 مارچ 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

مرد و عورت جو آپس میں زنا کرتے ہیں، لیکن شادی شدہ ہیں، ان کی اپنی اپنی اولادیں ہیں اپنے اپنے گھروں میں، تو اگر وہ اپنی اولادوں کا ایک دوسرے سے نکاح کرنا چاہیں، تو کیا یہ نکاح ہو سکتا ہے یا نہیں؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

زنا کرنا، ناجائز و حرام، جہنم کا مستحق بنانے والا، بے حیائی پر مشتمل کام ہے۔ اس کی شدید مذمت قرآن و حدیث میں بیان ہوئی ہے۔ اس برے فعل سے بچنا ہر مسلمان پر لازم و ضروری ہے، لہٰذا پوچھی گئی صورت میں ان دونوں پر شرعاً لازم ہے کہ توبہ کے تمام تقاضے پورے کرتے ہوئے اس گناہ سے سچے دل سے اللہ عزوجل کی بارگاہ میں توبہ کریں اور آئندہ اس گناہ سے باز رہیں، البتہ وہ مرد و عورت جنہوں نے باہم زنا کیا، تو ان کی وہ اولاد جو کسی اور سے ہے (جیسے مرد کی اپنی بیوی سے اور عورت کی اپنے شوہر سے) ان کا آپس میں نکاح ہو سکتا ہے، جبکہ حرمت کی کوئی اور وجہ نہ ہو۔

بحرالرائق میں ہے "أراد بحرمة المصاهرة الحرمات الأربع: حرمة المرأة على أصول الزاني وفروعه نسبا ورضاعا وحرمة أصولها وفروعها على الزاني نسبا ورضاعا كما في الوطء الحلال ويحل لأصول الزاني وفروعه أصول المزني بها وفروعها" ترجمہ: یہاں حرمتِ مصاہرت سے چار حرمات مراد ہیں، زانی کے نسبی و رضاعی اصول و فروع، زانیہ پر حرام ہیں اور زانیہ کے نسبی و رضاعی اصول و فروع، زانی پر حرام ہیں جیسا کہ حلال وطی کی وجہ سے ہوتا ہے، البتہ زانی کے اصول و فروع کے لئے زانیہ کے اصول و فروع حلال ہیں۔ (بحر الرائق، کتاب النکاح، ج 3، ص 108، دار الکتاب الاسلامی، بیروت)

واقعات المفتین میں امام خواہرزادہ کی تجنیس کے حوالے سے ہے:”لا یحرم علی ولد الواطی ولا علی ابیه ولد الموطوۃ ولا امھاتھا“ترجمہ: موطوءۃ(جس کے ساتھ وطی کی گئی)کی اولاد یا مائیں، وطی کرنے والے کی اولاد یا باپ پر حرام نہ ہوں گی۔(واقعات المفتین، ص32، دار الکتب العلمیه، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net